کسی کے گرے ہوئے پیسے اٹھا کر خرچ کر دئیے تو کیا حکم ہے؟

مجیب: ابوالحسن جمیل احمد غوری عطاری

فتوی نمبر: Web-838

تاریخ اجراء: 12 جمادی الثانی 1444ھ/05 جنوری 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

مجھے کالج کے احاطہ میں زمین پر گرے ہوئے پیسے ملے، اب اگر میں اس کا اعلان کرتا، تو ہر کوئی مالک بن جاتا، اس لیے میں نے کسی سے بھی معلوم نہیں کیا اور وہ پیسے خرچ کر دیئے۔ اب مجھے احساس ہوا کہ یہ میں نے غلط کیا ہے، میری رہنمائی فرمایئے کہ اس صورت میں اب میرے لئے کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں اس رقم کی حیثیت لقطے کی تھی اور لقطے کا حکم یہ ہے کہ اتنے عرصہ تک اس کی تشہیر یعنی اعلان کیا جائے کہ اس بات کا غالب گمان ہو جائے کہ مالک اب تلاش نہ کرتا ہو گا۔ یہ مدت پوری ہونے کے بعد اُسے اختیار ہے کہ لقطہ کی حفاظت کرے یا کسی مسکین پر صدقہ کر دے۔ ہر کوئی مالک بن جائے گا، اس گمان سے اپنے آپ کو مالک بنا لینا اور خرچ کر لینا ہر گز جائز نہیں، بلکہ غصب کی طرح حرام ہے، لہٰذا آپ پر توبہ کرنا اور اس رقم کے مالک کو تلاش کر کے تاوان ادا کرنا لازم ہے۔ ہاں اگر تلاش کے باوجود مالک نہ ملے اور مالک ملنے کی امید بھی نہ رہے، تو آپ پر اپنی جیب سے اتنی رقم شرعی فقیر پر صدقہ کرنا لازم ہو گا۔

در مختار میں ہے: "(علیه دیون ومظالم جهل أربابها وأيس) من علیه ذلك (من معرفتهم فعلیه التصدق بقدرها من ماله وإن استغرقت جمیع ماله) هذا مذهب أصحابنا لا نعلم بینهم خلافا۔"

ترجمہ: کسی پر دوسروں کے قرضے اور ظلماً لیے ہوئے مال لازم ہیں، لیکن ان کے مالکوں کا پتا نہیں اور اسے مالکوں کے ملنے کی امید بھی نہیں رہی، تو اب اس پر اتنی مقدار میں اپنے مال میں سے صدقہ کرنا لازم ہے، اگرچہ وہ اس کے تمام مال سے زیادہ مقدار بن جائے۔ یہ ہمارے اصحاب کا مذہب ہے۔ ہم اپنے اصحاب کے درمیان اس میں کوئی اختلاف نہیں جانتے۔" (در مختار، کتاب اللقطۃ، جلد 4، صفحہ 283، دار الفکر، بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے: ”لوگوں کے دَین یا حقوق اس کے ذمہ ہیں مگر نہ اُن کا پتا ہے نہ اُن کے ورثہ کا تو اُتنا ہی اپنے مال میں سے فقرا پر تصدق کرے آخرت کے مؤاخذہ سے بری ہو جائے گا اور اگر قصداً غصب کیا ہے تو توبہ بھی کرے۔“

(بہارشریعت، جلد2، صفحہ483-484، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net